تحریر: الدکتور محمد عجاج الخطیب
ترجمہ: جناب محمد مسعود عبدہ
قسط نمبر(29)

اسماء و صفاتِ باری تعالیٰ

"اسماء اللہ الحسنیٰ" کے معانی!

۴۸۔ "الودود":

الودود ' "ود" (محبت) سے "محبوب" کے معنوں میں بھی ہے ---- چنانچہ اللہ رب العزت اپنے کثرتِ احسانات کے باعث اپنے بندوں ' بالخصوص اہلِ ایمان اور اولیاء و صالحین کے لئے مودود و محبوب ہے' اور وہی اس بات کا مستحق کہ اس سے نہ صرف انتہائی محبت کی جائے' بلکہ اس کی عبادت بھی کی جائے اور حمد و ثناء بھی بیان کی جائے!

اور "وودو" "واد" یعنی "محب" کے معنوں میں بھی آتا ہے ----- چنانچہ اللہ جل شانہ ' اپنے صالح اور اطاعت شعار بندوں سے انتہائی محبت کرتے ہیں ---- ان کے اعمال پر راضی ہوتے' اور اس بناء پر ان پر احسانات فرماتے اور ان کی تعریف بیان فرماتے ہیں ---- ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ٥ الَّذِيْنَ هُمْ فِىْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ٥ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ٥ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ٥ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۔

(المؤمنون : ۱-۵)

"بلاشبہ ایمان والے فلاح یاب ہوئے' جو اپنی نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں ---- جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں' جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔"

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی رضا مندی کا مستحق گردانا' انہیں اپنا محبوب بنایا اور ان کی

تعریف بیان فرمائی ـــــ اسی طرح قرآنِ مجید میں ہے :

"لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا" (الفتح : ۱۸)

" بلاشبہ اللہ تعالی مومنوں سے راضی ہوا جب وہ (اے نبی ﷺ) درخت کے نیچے آپ ﷺ کی بیعت کررہے تھے۔ اور جو (صدق و خلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس سے بھی واقف تھا' چنانچہ ان پر سکینہ نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عطا فرمائی۔"

قرآنِ مجید میں اللہ رب العزت نے اپنی تعریف اپنے اس اسمِ پاک سے یوں بیان فرمائی ہے :

"وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ" (البروج)

"اور وہ بخشنے والا اور محبت کرنے والا ہے!"

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں :

"سمعت نبیّ اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم یقول لیلۃً حین فرغ من صلاتہ : اللّٰھم انّی اسئلک رحمۃً من عندک تھدی بھا قلبی' وتجمع بھا امری' وتلمّ بھا شعثی' و تصلح بھا غائبی اسألک الامن یوم الوعید' والجنّۃ یوم الخلود' مع المقرّبین الشّھود' الرّکّع السّجود' الموفین بالعھود' انّک رحیم ودود"۔ (ترمذی' کتاب الدّعوات' ج ۵ ص ۴۸۲-۴۸۳' حدیث ۳۴۱۹)

"میں نے نبی اکرم ﷺ کو رات کی نماز سے فارغ ہوکر یوں فرماتے سنا :

" اے اللہ ' میں تجھ سے تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں' تو اس کے ساتھ میرے دل کو ہدایت عطا فرما' میرے امور کو درست فرما' پراگندہ کاموں کو منظم فرما اور میرے بگڑے ہوئے امور کی اصلاح فرما ـــــ میں تجھ سے روزِ قیامت امن کا سوال کرتا ہوں اور ہمیشہ رہنے کے دن میں جنت کا خواہاں ہوں ـــــ تیرے ان مقربین بندوں کی معیت میں ' جو رکوع و سجود کرنے والے اور اپنے وعدوں کو پورا کرنے والے ہیں ـــــ بلاشبہ تو رحم فرمانے والا محبت کرنے والا ہے !"

امام خطابی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

"وقد یکون معناہ ان یودّدھم الی خلقہ' ای یحبّب خلقہ بھم"۔

"ودود" کے معنی یہ بھی ہوسکتے ہیں کہ اللہ رب العزت انہیں (اپنے مومن بندوں کو) اپنی مخلوق کی نظروں میں محبوب بنا دیتے ہیں' یعنی اپنی مخلوق کو (مومن و مخلص) بندوں کی محبت عطا فرما دیتے ہیں!"

جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا۔ (مریم: ۹۶)

"بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کئے' (اللہ) رحمٰن (ورحیم) جلدی ان کی محبت (مخلوقات کے دلوں میں) پیدا کردے گا!"

اسی معنٰی کی تائید اس حدیث سے بھی ہوتی ہے جسے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے:

"انا احبّ اللّٰہ عبدًا نادی جبریل انّ اللّٰہ یحبّ فلانا فاحببہ' فیحبّہ جبریل' فینادی جبریل فی اھل السّماء انّ اللّٰہ یحبّ فلانا فاحبّوہ' فیحبّہ' اھل السّماء' ثم یوضع لہ القبول فی الارض"۔ (بخاری' مسلم) ---- دیکھئے صحیح بخاری کتاب بدأ الخلق و کتاب الادب' صحیح مسلم ج ۴' ص ۲۰۳)

"جب اللہ رب العزت کسی بندے کو اپنا محبوب بنا لیتے ہیں تو جبرئیل امین علیہ السلام سے فرماتے ہیں' بلاشبہ اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت فرماتے ہیں' آپ بھی اسے اپنا محبوب جانئے! چنانچہ جبرئیل امین علیہ السلام اس سے محبت کرنے لگتے ہیں ---- پھر جبرئیل امین علیہ السلام اہلِ آسمان میں منادی کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت رکھتے ہیں' تم بھی اس کو اپنا محبوب جانو!--- چنانچہ اہلِ سماء اس سے محبت کرنے لگتے ہیں' پھر اس بندے کی قبولیت (و محبت) زمین (والوں کے دلوں) میں بھی پیدا کردی جاتی ہے"۔

علاوہ ازیں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے "ودود" کے معنی "الرحیم والحبیب" بھی مروی ہیں ---- یعنی مہربان! سب کا پیارا بھی اور سب سے پیار کرنے والا بھی!"

(اسماء و صفات ص ۲۰)